Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
213029
CPL 61
جمعہ 13- نومبر 1998ء 23 رجب 1419 ہجری- 13- نبوت 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 253

صحابہؓ کا انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں صدقہ دینے کی تلقین فرماتے تو ہم لوگ بازاروں میں چلے جاتے اور مزدوری کرتے اور جو تھوڑی بہت رقم ملتی اسے پیش کردیتے۔

ابومسعودؓ کہتے ہیں آج ان میں سے کئی صحابہ لاکھوں کے مالک ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب اتقوا النار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جل شانہ کے راہ میں خرچ نہ کرو۔ تب تک تم نیکی کو نہیں پا سکتے۔

اس وقت ہماری جماعت قریباً تین لاکھ ہے اگر ایک ایک پیسہ ہی اس سلسلہ کی امداد مثل لنگر و مدرسہ وغیرہ امداد دیں تو لاکھوں پیسے ہو سکتے ہیں۔ قطرہ قطرہ بہم شد دریا ایک ایک بوند پانی سے دریا بن جاتا ہے تو کیا ایک ایک پیسہ سے ہزار ہا روپیہ نہیں بن سکتا اور کیا سلسلہ کی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں؟

اگر ایک شخص چار روٹیاں کھاتا ہے۔ آدھی بھی اگر روٹی بچالے تو بھی اس عہد سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔ البتہ یہ بات بھی قرین قیاس ہے کہ اکثر لوگوں کو اب تک کہا بھی نہیں جاتا کہ ہمارے سلسلہ کے لئے کسی چندہ کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ رو رو کر بیعت کر کے جاتے ہیں۔ اگر ان کو کہا جاوے تو ضرور وہ چندہ دیویں۔ مگر ترغیب دینا ضروری ہے۔ پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ آنے کا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنے کا ہے۔

(الحکم 10-جولائی 1903ء-ملفوظات جلد سوم صفحہ 360)

قوم کو چاہیئے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجا لاوے۔ مالی طرح پر بھی خدمت کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں چاہیئے۔ دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔ پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے۔ اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دیویں تو بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تو اسے جماعت میں رہنے کیا ضرورت ہے۔

اس وقت اس سلسلہ کو بہت سی امداد کی ضرورت ہے۔ انسان اگر بازار جاتا ہے تو بچے کی کھیلنے والی چیزوں پر ہی کئی کئی پیسے خرچ کر دیتا ہے تو پھر یہاں اگر ایک ایک پیسہ دے دیوے تو کیا حرج ہے؟ خوراک کے لئے خرچ ہوتا ہے، لباس کے لئے خرچ ہوتا ہے۔ اور ضرورتوں پر خرچ ہوتا ہے تو کیا دین کے لئے ہی مال خرچ کرنا گراں گذرتا ہے؟

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 358-360)

سب سے پیارا مال حاضر ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ علیہ مدینہ کے مالدار آدمی تھے۔ آپ کو اپنے تمام اموال میں سے سب سے زیادہ محبوب اور پیارا مال "بیرحاء" کا باغ تھا۔ جو مسجد نبوی کے سامنے واقع تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اکثر جایا کرتے تھے۔ وہاں سے صاف پانی پیتے اور پھل بھی کھاتے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ (-) تم کامل نیکی کو نہیں پاسکتے۔ جب تک کہ تم اپنے اس مال کو خرچ نہ کرو جسے تم پسند کرتے ہو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تک جب یہ آیت پہنچی تو سنتے ہی فوراً اپنے آقا کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یا رسول اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے۔ مجھے میرے تمام اموال میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ بیرحاء کا باغ ہے جسے میں اللہ کی خاطر صدقہ کرتا ہوں۔ اس امید پر کہ مجھے ثواب ہوگا۔ خدا اسے قبول فرمائے گا اور اگلے جہان میں میرے لئے اسے ذخیرہ کرے گا۔ پس آپ جہاں چاہیں اسے خرچ کریں۔ یہ سن کر حضورؐ نے فرمایا۔ (-) یہ تو بڑا فائدہ مند مال ہے یہ تو بڑا نفع رساں مال ہے۔ میں نے تیری بات سن لی ہے تم اسے اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دو۔ چنانچہ ابوطلحہؓ نے اسے اپنے عزیز رشتہ داروں میں تقسیم کردیا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الزکوٰۃ علی الاقارب)

تحریک جدید کو کیوں
جاری کیا گیا

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کردیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے"

(روزنامہ الفضل 2- دسمبر 42ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ- حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈ شدہ 24- اکتوبر 1998ء
نشر 26- اکتوبر 1998ء

اردو سیکھو اور سکھاؤ

فرمایا- کل میں نے جائزہ لیا ہے اور کافی میں نے اس کلاس کے متعلق تجزیہ کیا ہے بہت سی باتیں مجھے معلوم ہو گئی ہیں-

ایک تو یہ کہ انگریزی کلاس میں سارے بچے جو بات ہو بڑی توجہ سے سن رہے ہوتے ہیں اور ان کو فوری سمجھ بھی آ رہی ہوتی ہے- پوچھنے پر بتاتے بھی ہیں- اردو کلاس میں میں بولتا رہتا ہوں ان کے کچھ پلّے نہیں پڑتا- اس کی آخر وجہ کیا ہے؟

فرمایا:- میں نے بہت غور کیا ہے اصل میں انگریزی Complex ہے جو ساری دنیا میں انگریزی ملکوں میں موجود ہے جہاں انگریزی بولی جاتی ہے وہاں Inferiority Complex ہے باہر والوں کو- اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بچے انگریزی بولیں تو یہ فخر کی بات ہے اپنی زبان آئے نہ آئے' آسٹریلیا دیکھ لو' امریکہ دیکھ لو' کینیڈا دیکھ لو اور یہاں دیکھ لو یہ بیماری ہر جگہ موجود ہے اور ان میں صرف ایک تھوڑا سا استثناء ہے جو پٹھان ہیں ان کو بھی انگریزی کمپلیکس (Complex) ہے مگر اپنی زبان نہیں چھوڑتے- غیر پٹھان اپنی زبان چھوڑ دیتا ہے، کسی ملک کا ہو وہ یہی Behave کرتا ہے- اس کے نتیجے میں ہماری یہ نسلیں تباہ ہو رہی ہیں ان کو اپنے کلچر (Culture) کا کچھ بھی پتہ نہیں ہے-

جتنی بھی تربیت کی خرابیاں کینیڈا' امریکہ میں میں نے نوٹ کی ہیں خاص طور پر اردو کے فقدان کی وجہ سے ہیں- انگریزی فر فر بولتے ہیں بچے ماں باپ کو خواہ آپ نہ بھی آتی ہو ان کو یہ فخر ہوتا ہے کہ ہمارے بچے انگریزی بولتے ہیں-

نتیجتاً باہر نکلتے ہیں اسی سوسائٹی کے ہو جاتے ہیں Cultural Gape زبان سے پڑتا ہے اور نسلیں تباہ ہو جاتی ہیں- اب تو آئے دن مصیبت ہے تربیت کی اس میں بڑی وجہ یہ ہے- زبان ایک کلچر کو ملاتی ہے زبان نہ ہو تو کلچر غائب ہو جاتی ہے ساری-

اردو کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا-

آپ لوگوں کے ساتھ میں نے کتنے سال ضائع کئے ہیں- اس کے باوجود پہلا دن لگتا ہے- اس لئے کہ انگریزی میں دلچسپی ہے ماں باپ کا حال یہ ہے خواہ ان کو خود انگریزی آتی نہ ہو-

بچے سارا دن فر فر بولتے ہیں اور وہ بڑا خوش ہو رہے ہوتے ہیں-

فرمایا-

ان کو حضرت مسیح موعود... کی کتابوں کی کس طرح سمجھ آئے گی- مجھ سے یہ اردو کیا سیکھیں گے- ایک دفعہ تو میں نے سوچا کہ ان سب کو نیچے ہی بھیج دوں- انگریزی میں کچھ سیکھیں گے تو سہی

اس لئے نئی کلاس بنائی جائے ایسے بچوں کی- چاہے ان کو اردو زیادہ نہ بھی آئے کچھ سمجھتے تو ہوں- جو اردو میں بات کریں ان کے پلے پڑ رہی ہو- مسٹر رابیل صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا-

ان سے زیادہ آپ کو اردو آتی ہے حالانکہ آپ بہت کم آتے ہیں لیکن انگریزی Complex نہیں ہے نا- اس Complex میں اکثر لوگ انگریزی ملکوں میں مبتلا ہیں اس میں پنجابی ہو غیر پنجابی ہو اس کی کوئی بحث نہیں-

کہیں کے رہنے والے ہوں جب میں ان کے خاندان کو ملتا ہوں تو بچوں کو اپنی زبان نہیں آتی-

اس کی وجہ سے پہلے تو میں نے سوچا تھا کہ آپ سب کو نیچے ہی بھیج دوں- اور ہم اپنی نئی کلاس بنائیں تاکہ سب دنیا کو کچھ مزہ تو آئے- میں تو ان لوگوں سے سخت بددل ہو چکا ہوں جیسے کہتے ہیں کہ کانوں تک آ گیا ہوں- باہر کے لوگ ہلّہ گلّہ بہت پسند کرتے ہیں- وہ تو میں اس لئے کرتا ہوں کہ کلاس کی دلچسپی رہے اگر وہ بھی نہ کروں تو یہ کبھی کے بھاگ چکے ہوتے اور باہر کلاس نہ جمتی-

اب میں اس کا مقابلہ دوسرے ملکوں سے کرتا ہوں مثلاً ہالینڈ ہے وہاں انگریزی Complex نہیں ہے وہاں جو ہمارے ہالینڈش ہیں عبدالعزیز فراخن اور عبدالحمید فنڈامن ان کے بچوں کی مائیں پاکستان کی ہیں-

مگر وہ ایسی اچھی اردو بولتے ہیں باپ کے اثر سے ان کو ڈچ زبان بھی بہت اچھی آتی ہے-

کلاسوں میں فرسٹ آتے ہیں لیکن کمپلیکس کوئی نہیں- اردو میں ان سے بات چیت کریں بالکل صاف ستھری زبان اور بعض تو ان کے بچے اردو سے براہ راست ڈچ زبان میں ترجمہ کر لیتے ہیں-

جرمنی میں جب سے میں نے یہ توجہ شروع کرائی ہے جرمنی میں نئی نسل کے کافی بچے اردو میں خط و کتابت کرتے ہیں اردو سے براہ راست ترجمہ کرتے ہیں' ایسا اچھا ترجمہ کرتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے-

اسی طرح فرانس کا حال ہے لیکن انگلستان میں جو میرا تجربہ ہے کوڑی کی تربیت نہیں کی ماں باپ نے' صرف اردو سے ہی چھڑا دیا ہے نتیجہ یہ نکلا کہ دین گیا-

یہ کلاس تو میرا کافی وقت ضائع کر چکی ہے آئندہ کے لئے میں ان کے ماں باپ کو سمجھا رہا ہوں-

کہ اگر تم نے گھر میں ان کو آپس میں انگریزی بولنے دی تو تم خودکشی کرو گے- پھر شکوے نہ کرنا ان کے لئے حرام کر دو انگریزی گھر میں بولنا- سکولوں میں جائیں جو مرضی کریں-

گھر میں صرف اردو بولیں اور ان کو اردو سکھاؤ-

فرانس کے بچے مثلاً ماجد صاحب کے- وہیں زبان سیکھی پرورش ہوئی- مگر Complex کوئی نہیں- بہترین اردو جانتے ہیں- اردو سے براہ راست ترجمہ کرتے ہیں- جرمنی میں بھی اب کافی لوگ ایسے تیار ہو گئے ہیں' ہمارے ماسٹر مقصود اور ثریا کی بیٹیاں ہیں ایسا اچھا ترجمہ کرتی ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے خود ہی اردو سیکھی ہے خط و کتابت بھی اردو میں کرتی ہیں-

فرمایا- کچھ دیر ان کو مہلت دیتے ہیں- ماں باپ اگر سنبھالتے ہیں تو سنبھال لیں- ورنہ پھر چھٹی کریں- تاکہ ہم کوئی اور کلاس بنائیں' اگر میرا بس چلتا تو ہالینڈ' جرمنی وغیرہ سے مستقل بچے منگوا کے یہاں بٹھا لیتا- اور نئی کلاس شروع ہو جاتی اب یہ مسئلہ ہے جس نے مجھے کافی پریشان رکھا ہے-

بنگالیوں میں یہ خوبی ہے کہ ان کو انگریزی نہیں آتی زور لگاتے ہیں مگر آتی نہیں- بڑے بڑے قابل بولنے والے ہیں مگر عام جو بنگالی ہیں وہ انگریزی زیادہ نہیں بولتے اس لئے کہ ان کو اپنی زبان بولنے کی بہت عادت ہے- اپنی زبان سے بہت پیار ہے- جس طرح ٹیگور تھا- بڑے بڑے زبان دان پیدا ہوئے ان کو اپنی زبان سے محبت بہت ہے اس لئے یہ کسی حد تک بچ جاتے ہیں..... اسلام آباد کے بچوں کا بھی غالباً یہی حال ہے-

حضور نے ہادی علی صاحب کے توسط سے مربیان کو سمجھاتے ہوئے فرمایا-

کیا تم لوگ مربی ہو تمہیں اتنا سلیقہ نہیں اتنی عقل نہیں اپنے گھر میں بچوں کو مجبور کرو کہ اردو بولیں- ان کو اردو سکھاؤ ان پہ محنت کرو- جنہوں نے گھر میں محنتیں کی ہیں ان کو بہت فرق پڑا ہے-

اردو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود.... کو دی- سارے ہندوستان کی زبان اردو تھی- میں حضرت مسیح موعود........ کی زبان کی بات کر رہا ہوں جس میں کتابیں ہیں جس زبان میں الفضل اور ہمارے اکثر رسالے شائع ہوتے ہیں جس زبان میں میں خطبہ دیتا ہوں بہت سے ایسے دینی علمی مضامین ہیں جو اردو کے بغیر ان کو کبھی سمجھ نہیں آئیں گے کسی قیمت پہ نہیں آئیں گے- اور ان کی طرف توجہ نہیں ہے-

لطائف

○ ایک انسپکٹر سکول گیا اس نے ایک کلاس سے پوچھا سومنات کا مندر کس نے توڑا ہے- سب بچے تھر تھر کانپنے لگ گئے انہوں نے کہا اللہ گواہ ہے ہم نے نہیں توڑا آپ کو کسی نے غلط رپورٹ دی ہے-

انسپکٹر غصے سے دوسری کلاس چلا گیا اور ان سے بھی یہی سوال کیا انہوں نے بھی قسمیں کھانی شروع کر دیں کہ ہم نے تو اسے ہاتھ بھی نہیں لگایا-

انسپکشن کرنے والے نے ہیڈ ماسٹر سے کہا میں ان کو کہتا ہوں سومنات کا مندر کس نے توڑا ہے یہ کہتے ہیں ہم نے نہیں توڑا-

ہیڈ ماسٹر نے کہا سر مجھے یقین ہے انہوں نے ہی توڑا ہے مگر آپ اوپر رپورٹ نہ کریں ہم پیسے اکٹھے کر کے نیا بنوا دیتے ہیں-

○ ایک لڑکے نے پہلی دفعہ نظر کی عینک لگوائی دوستوں نے بہت مذاق کیا اور کہا تم تو بجوّ لگ رہے ہو- اس نے کہا جب میں نے عینک نہیں لگوائی تھی تو تم مجھے بجوّ دکھائی دیتے تھے-

○ ایک بچہ کسی کے باغ سے چوری پھل توڑ رہا تھا- اوپر سے باغ کا مالک آ گیا- اس نے کہا ٹھہرو میں ابھی جا کے تمہارے باپ کو بتاتا ہوں-

بچے نے کہا میرے باپ کو بتانے کہاں جا رہے ہو وہ تو ساتھ والے درخت پہ پھل توڑ رہا ہے-

○ ایک شخص نے ہوٹل میں کھانا کھاتے ہوئے بڑے غصے کے ساتھ بیرے کو بلایا اور کہا دیکھو تم جو کھانا لائے ہو اس میں مکھی پڑی ہوئی ہے بیرے نے نیچے جھک کر غور سے دیکھتے ہوئے کہا-

سر- یہ مکھی ہمارے ہوٹل کی نہیں ہے ساتھ والے ہوٹل کی ہے-

○ ایک آدمی کسی کے گھر گیا بچے بہت بدتمیز اور شرارتی تھے کوئی ادھر سے اسے چھیڑتا تھا تو کوئی ادھر سے بچوں نے اسے مصیبت ڈال دی-

اس آدمی نے بچوں کی ماں کو شکایت لگاتے ہوئے کہا دیکھو تمہارے ایک بیٹے نے میری جیب میں چائے کی پتی ڈال دی ہے اور دوسرا دودھ ڈال رہا ہے- عورت نے کہا یہ میرے بچے نہیں ہیں یہ تو میرے بھائی کے بچے ہیں- میرا تو وہ والا ہے جو کیتلی کے ذریعے گرم گرم دودھ آپ کی جیب میں ڈال رہا ہے-

واقفین نو کے لئے تین زبانیں سیکھنی ضروری ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں- ان کو صرف وہی زبان نہیں چاہئے جس زبان کے لئے ان کو تیار کیا جا رہا ہے بلکہ اردو زبان کی بھی شدید ضرورت ہو گی تاکہ حضرت (بانی سلسلہ) کا لٹریچر خود اردو میں پڑھ سکیں- عربی زبان کی بنیادی حیثیت ہے (-) عربی زبان بھی سکھانے کی ضرورت پڑے گی- پس تین زبانیں تو کم سے کم ہیں- یعنی اس کے علاوہ کوئی زبان سیکھے تو چاہے جتنی چاہے سیکھے لیکن تین زبانوں سے کم کا تو کوئی سوال ہی نہیں" (خطبہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ پر توکل کرتے ہوئے بیلجیئم میں عظیم الشان بیت الذکر تعمیر کرنے کا عہد کریں

جماعت کے پھیلنے کا راز یہ ہے کہ اللہ کے گھر تعمیر کریں

پاک مال اللہ کے حضور خرچ کریں اس سے جماعت بیلجیئم کو بے پناہ ترقیات ملیں گی

جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 3- مئی 98ء

خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا جلسہ سالانہ یکم تا 3 مئی 98ء منعقد ہوا۔ جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ سے فرمایا۔ 3 مئی کو حضور نے اختتامی خطاب فرمایا جس کا متن پیش خدمت ہے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

سب سے پہلے میں آپ سب کو اس کامیاب جلسے کی مبارکباد پیش کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر پہلو سے اپنے حسن و خوبی میں گزشتہ سال کے جلسے سے بہتر رہا ہے۔ جو کوائف میرے سامنے ہیں ان میں گزشتہ سال کے کوائف کا موجودہ سال سے موازنہ کیا جائے تو یوں بنتا ہے کہ گزشتہ سال جلسے کی مدت دو دن تھی اور کل تجنید ان لوگوں کی جو اس جلسہ میں حاضر ہوئے وہ 279 تھی۔ اس کے بالمقابل اس جلسہ کی مدت تین دن رہی ہے اور کل تجنید احباب بیلجیئم کی 489 ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو سو کے قریب اس میں اضافہ ہوا ہے۔ جو ایک سال کے اضافے کے لحاظ سے ایک اہم اضافہ ہے۔ اور جہاں تک مہمانوں کا تعلق ہے گزشتہ سال کی تجنید میں مہمانوں کا الگ ذکر نہیں ملتا۔ اس لئے خیال ہے کہ مہمانوں کو بھی بیچ میں شامل کر لیا گیا تھا۔ اس پہلو سے جو مقامی بیلجیئم کے احمدیوں کی تعداد ہے وہ تقریباً دگنی ہو جائے گی۔ اس دفعہ 69 مہمان جرمنی، ہالینڈ اور لکسمبرگ سے تشریف لائے ہیں۔ گویا کل تعداد حاضرین جلسہ کی 558 ہے۔

اس ذکر کے ساتھ آپ کو بیلجیئم ملک کے لئے ایک دعا کی تحریک کرتا ہوں۔ بیلجیئم کی حکومت اور افسران جو مہاجرین کے معاملے سے تعلق رکھتے ہیں وہ ہمیشہ سے جماعت احمدیہ کے لئے ایک نرم گوشہ رکھتے ہیں اور جماعت کے متعلق حسن ظن رکھتے ہیں۔ اس حسن ظن کو قائم رکھنا آپ کا کام ہے۔ اور ان سب افسران کے لئے جو جانتے ہوئے بھی کہ آپ جرمنی سے ہو کر یہاں پہنچے ہیں جبکہ یورپ کا قانون اس بات کو قبول نہیں کرتا کہ ایک ملک میں آئیں، ٹھہریں، وہاں سے رد ہو جائیں اور پھر دوسرے ملک میں ہجرت کر جائیں، اس علم کے باوجود بیلجیئم کے لوگ آپ کو پناہ دیتے ہیں، بیلجیئم کے افسران آپ کو پناہ دیتے ہیں اور یہ ان کا بہت بڑا احسان ہے۔ (۔) کیا احسان کا بدلہ احسان کے سوا بھی کچھ ہو سکتا ہے۔ دو طرح سے آپ نے ان کے احسان کا بدلہ اتارنا ہے، ایک اس طرح کہ اہل بیلجیئم، جو بیلجیئم کے باشندے ہیں، ان کے ساتھ انتہائی حسن سلوک کریں اور کسی قسم کی ایسی شکایت ان کے دل میں پیدا نہ ہو کہ فلاں احمدی کی وجہ سے ہمیں مالی نقصان پہنچا۔ فلاں احمدی کی وجہ سے ہماری عزت کو نقصان پہنچا۔ اس بات کا کوئی سوال پیدا نہیں ہونا چاہئے۔ سو فیصد بیلجیئن یہ گواہی دے سکیں کہ ہمارے احمدی ہمسائے ملنے جلنے والے ہم سے ہمیشہ حسن سلوک کرتے ہیں اور ہم خوش ہیں۔ دوسرا حکومت بیلجیئم کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے مسائل حل فرمائے اور ان کو بحیثیت ملک کے ترقیات عطا فرمائے اور ان کی ترقیات سے جماعت بیلجیئم کی ترقیات بھی خود بخود وابستہ ہیں۔

ایک خاص بات جو اس تعلق میں میں بیان کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جرمنی سے آنے والے ہوں یا کسی اور ملک سے، ان کو بار بار میں نصیحت کر چکا ہوں کہ

خدا کے واسطے جھوٹ نہ بولیں۔ اگر آپ نے اپنی پناہ کی خاطر جھوٹ بولا تو اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھ سے جاتا رہے گا اور یہ پناہ ایک شیطانی پناہ بن جائے گی۔ ایک دینی اور روحانی پناہ نہیں رہے گی۔

اتنی دفعہ نصیحت کی ہے کہ میں اسے گن بھی نہیں سکتا لیکن بہت سے لوگ ہیں جو اپنی خودغرضی میں یہ سمجھتے ہوئے کہ اگر سچ بولا تو سچ ہمارے خلاف جائے گا اور جھوٹ کام آئے گا، تو جھوٹ کے خدا کی پرستش شروع کر دیتے ہیں۔ کہنے کو تو ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں لیکن جب اللہ کا مقابلہ آپ کے نفسی مفادات سے ہو تو اس اللہ کو ترک کر دیتے ہیں اور اپنے نفسی مفادات کو جو جھوٹے ہیں ان کو اختیار کر لیتے ہیں۔ جو شخص بھی ایسا کرتا ہے وہ اللہ کے حضور جوابدہ ہو گا اور اس کی یہاں پناہ کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ اس لئے یاد رکھیں کہ مقابلہ خدا اور شیطان یعنی جھوٹ کے درمیان ہے۔ ہرگز پروا نہ کریں کہ سچ کے نتیجے میں آپ کو اس ملک سے نکالا جاتا ہے۔ خدا ہر جگہ کا خدا ہے، ساری کائنات اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ ہجرت میں برکت رکھتا ہے تو وہی خدا رکھتا ہے۔ اس کے سوا آپ کو کوئی دینے والا نہیں۔ اس لئے

ہرگز اس بات کا خیال دل میں نہ لائیں کہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر آپ کسی ملک میں پناہ لے سکتے ہیں۔ اللہ کی پناہ اٹھ گئی تو سب پناہیں اٹھ جاتی ہیں۔

اس کی پناہ اٹھ جائے تو کوئی پناہ باقی نہیں رہتی۔

اور یہ ایک مزید بات ہے جو میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ یہاں کے لوگ سچ کو بہت پسند کرتے ہیں۔ ایک معاملے میں جو آج بھی وہ دوست مجھے ملنے کے لئے تشریف لائے تھے، ان کو میں نے نصیحت کی تھی کہ کسی قیمت پر آپ نے جھوٹ نہیں بولنا۔ کتنی دیر جرمنی رہے ہیں کیا آپ کے ساتھ سلوک ہوا۔ سارا کھل کر ان کو بتا دیں۔ انہوں نے پہلی مجلس میں ہی اپنے افسران کو بتایا کہ تمہارا قانون مجھے نکالے یا نہ نکالے اس سے غرض نہیں۔ مگر میں اللہ کے قانون کی پیروی کروں گا اور اللہ نے مجھے سچائی پر قائم فرمایا ہے۔ اس لئے میں سچ سچ بتاتا ہوں کہ میں اس طرح جرمنی آیا، اتنے سال وہاں رہا۔ آخر وہاں سے نکالا گیا اور آپ کے ملک میں پناہ ڈھونڈنے آیا ہوں۔

اس سچائی کا اتنا گہرا اثر انٹرویو لینے والوں کے دل پر پڑا کہ انہوں نے ان سے وعدہ کیا کہ یاد رکھو کہ ہم کبھی بھی تمہیں اس ملک سے نہیں نکالیں گے

کیونکہ یہ بھی خدا کا ملک ہے اور ہمارے دل میں سچائی کی اتنی قیمت ہے کہ ہم اتنا متاثر ہوئے ہیں تمہارے بیان سے کہ ہماری شرافت ہمیں اجازت نہیں دے گی کہ ہم ایسے سچے انسان کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں۔ خواہ تین سال لگ جائیں، خواہ چار سال لگ جائیں تم امن سے بیٹھے رہو۔ جو کچھ بھی ہو گا آخری فیصلہ یہی ہے کہ تمہیں لازماً یہاں پناہ ملے گی اور تمہیں ملک سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔

اب یہ واقعہ میں اس لئے تو نہیں بیان کر رہا کہ آپ بھی اس امید پر بلکہ اس یقین پر کہ سچ بولیں گے تو ضرور یہیں ٹھہرائے جائیں گے آپ سچ بولیں۔ ایسے سچ کی بھی کوئی قیمت نہیں۔ ایسا سچ بھی جھوٹ ہو جاتا ہے۔ سچ بولیں اگرچہ آپ کو یقین ہو کہ سچائی کے نتیجے میں آپ کو سزا بھگتنی پڑے گی۔ وہ سچ اللہ کی خاطر سچ ہے۔ جب ایسا سچ بولیں گے تو یہاں بھی یا اور جہاں بھی خدا کی تقدیر آپ کو لے جائے گی خدا کے فضلوں کا سایہ آپ کے ساتھ ساتھ رہے گا۔ حضرت موسیٰ ؑ کے ذکر میں آپ نے یہ واقعہ پڑھا یا سنا ہو گا کہ حضرت موسیٰ ؑ ہجرت کے دوران جہاں جہاں جاتے تھے سخت تپتی دھوپ میں، کڑکتی ہوئی دھوپ میں ایک بادلوں کا سایہ آپ کے سر پر ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ پس وہی خدا آپ کا خدا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر آپ کا ہے کیونکہ جس کے آپ غلام ہیں وہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ اگر موسیٰ ؑ کے خدا کا فضل اس کے سر پر سائبان کی طرح ساتھ ساتھ چلتا تھا تو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے خدا کا فضل کسی قیمت پر آپ کو نہیں چھوڑے گا۔ اگر آپ اس کے ہو جائیں اور اس پر توکل کریں تو پہلا پیغام میرا جماعت بیلجیئم کو یہی ہے کہ آپ میں سے اکثر جو مجھے آج ملاقات کے دوران نظر آئے ہیں وہ باہر سے آنے والے، پناہ ڈھونڈنے والے ہیں جن میں ایک بڑی تعداد جرمنی سے آئی ہے۔ انہوں نے پہلے جھوٹ بولا بھی تھا تو اب توبہ کریں اور اپنے وکیلوں کو لکھ کر دیں کہ تم بے شک ہمیں نکال دو ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نے جھوٹ بولا تھا اور ہمارا اللہ جھوٹ سے راضی نہیں ہے۔ اس کے بعد چاہے سو (100) کو باہر نکلنا پڑے یا دو سو (200) کو باہر نکلنا پڑے جہاں بھی آپ جائیں گے وہ خدا آپ کے ساتھ ساتھ جائے گا اور اس کے فضل کا سایہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ یہ سچی احمدیت ہے۔ اس احمدیت کو چھوڑ کر آپ جہاں بھی جائیں گے آپ کا مجھ سے یا احمدیت سے کوئی بھی تعلق نہیں۔

پس اس نصیحت کے ساتھ میں ایک اور نصیحت بھی آپ کو کرنا چاہتا ہوں جس کا جماعت احمدیہ بیلجیئم میں ایک بیت بنانے سے تعلق ہے آپ نے دیکھ لیا ہے جو ہمارا یہ حال ہے اونچی نیچی زمین میں جس طرح بھی ہو گزارا کرتے ہیں۔ ان سائبانوں کے نیچے نمازیں ادا کر رہے ہیں اور یہ بھی چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے آپ کے لئے ضروری ہے

کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس پر توکل کرتے ہوئے یہ عہد کریں کہ ہم بیلجیئم میں ایک عظیم الشان بیت الذکر بنائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو عظیم الشان اس پہلو سے ہو گی کہ جتنے احمدی ہیں ان کو سمیٹ سکتی ہو۔ مردوں اور عورتوں کو بھی اور اس کے علاوہ جو اللہ سے آپ کو توقعات ہیں کہ آپ پھیلیں گے اور بڑھیں گے تو بڑھتی ہوئی توقعات کو بھی وہ بیت الذکر آئندہ چند سال' کم سے کم چند سال پوری کرنے والی ہو۔

اب اس سال میرا بیوت الذکر پر زور ہے اور میں مختلف جماعتوں کو یہی نصیحت کر رہا ہوں کہ خدا کے گھر کی طرف توجہ کرو۔

وہ خدا جس کا ذکر ان آیات میں ملتا ہے جو بکہ میں جو پہلا گھر بنایا گیا اس کا خدا ہے۔ اس خدا نے اس گھر کی برکت سے ساری دنیا بیوت اللہ سے بھر دی۔

یاد رکھیں بیت الذکر کی تعمیر اللہ کی رضا کی خاطر ہو جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ نے تعمیر کی تھی۔ اگر خالصتاً خدا ہی کی طرف جھکتے ہوئے اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے اللہ کا گھر تعمیر کیا جائے تو اللہ اس کو بہت برکت دیتا ہے اور ان لوگوں کی اولاد کو' ان نسلوں کو برکت دیتا ہے جو نیک نیت سے خدا کی طرف جھکتے ہوئے اس کا گھر تعمیر کریں۔ پس اس لئے

جماعتوں کے پھیلنے کا نسخہ یہ ہے۔ یہ راز ہے جو مجھے مل چکا ہے' جس کو میں آپ سب کے سامنے کھولتا ہوں اور بار بار بیان کرتا ہوں کہ اللہ کا گھر بنانے میں پورے خلوص سے حصہ لیں۔

اور یہ خلوص نامنظور نہیں ہو گا۔ جماعت کو بہت برکت ملے گی۔ کثرت سے لوگ جماعت میں داخل ہوں گے۔ یہاں تک کہ ایک گھر کے بعد آپ کو دوسرا گھر بنانا پڑے گا۔ پس آج جماعت بیلجیئم کی بھی اہم ترین ضرورت ہے کہ یہاں ایک عظیم الشان بیت الذکر بنائی جائے۔ یہ میں نہیں جانتا کہ یہاں کی کونسل اسی علاقے میں آپ کو بہت وسیع بیت الذکر بنانے کی اجازت دیتی ہے کہ نہیں۔ میرے خیال میں تو یہ مشکل ہے اس لئے کہ پارکنگ کا مسئلہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں اگر آپ نے مثلاً دو ہزار عبادت کرنے والوں کے لئے بیت الذکر بنائی' ہزار نیچے اور ہزار خواتین اوپر۔ یا نیچے خواتین اور اوپر مرد جس طرح بھی مناسب تقسیم ہو یہ آپ لوگوں کا فیصلہ ہے لیکن اگر سردست دو ہزار کی گنجائش کی بیت الذکر بنانا چاہیں تو دو ہزار آنے والے موٹریں بھی لے کر آئیں گے' بسیں بھی لے کر آئیں گے اور اس چھوٹی سی جگہ میں میرا نہیں خیال کہ کونسل آپ کو بغیر پارکنگ کی سہولت کے یہ اجازت دے دے۔ اس لئے بارہا میں نے گزارش کی ہے کہ ساتھ کا پلاٹ جو صبح سیر میں بھی میں نے دیکھا ہے ابھی بھی کھلا پڑا ہوا ہے۔ کوشش کریں کہ وہ ساتھ کا پلاٹ آپ کو مل جائے تو سب سے اچھا ہے اور اس پلاٹ کے اندر ایسی عظیم الشان بیت الذکر بنائیں کہ سارے بیلجیئم کے احمدی دور دور سے خود آئیں' اپنے دوستوں کو لے کر آئیں اور اس بیت الذکر میں کھلی گنجائش ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ کو بہت برکت ملے گی۔ بیت الذکر میں مستقل ایسے دروس جاری کئے جا سکتے ہیں' آپ کی تربیت کے مختلف سامان مہیا کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ایسے دفاتر تعمیر ہو سکتے ہیں جہاں آپ کی روزمرہ کی ضرورتیں پوری ہوں۔ تو دوسرا پیغام میرا آپ کو یہ ہے کہ بیت الذکر کی طرف توجہ دیں۔

تیسرا پیغام یہ ہے کہ اتنی بڑی بیت الذکر کی تعمیر ہو اور مالی قربانی میں آپ پیچھے ہوں یہ ہو نہیں سکتا۔ مالی قربانی میں بہت سے لوگ بہانہ بنا کر اپنی آمد کم ظاہر کرتے ہیں اور اس طرح باقاعدہ چندہ دہند بھی شمار ہو جاتے ہیں اور عملاً جتنا چندہ خدا کے نزدیک ان کو دینا چاہئے وہ نہیں بھی دیتے۔ اس طریق سے وہ خواہ مخواہ ان لوگوں میں شامل ہو جاتے ہیں جو اللہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کے بندوں کو بھی دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کو تو آپ کبھی دھوکہ نہیں دے سکتے اور اس کے بندوں کو جو خدا تعالیٰ کے نور سے دیکھتے ہیں زیادہ عرصہ دھوکہ نہیں دے سکتے۔ اصل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) حقیقت حال یہی ہے کہ آخری تجزیہ میں وہ اپنے نفس کے سوا کسی کو بھی دھوکہ نہیں دیتے یہ بالکل حقیقت ہے۔ کبھی بھی میں نے اس حقیقت میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھی کہ

جو لوگ خدا کا حق کھاتے ہیں' اس خدا کا حق کھاتے ہیں جس نے انہیں عطا فرمایا ان کے اموال میں برکت ہی نہیں ہوتی' ان کی جانوں میں برکت نہیں رہتی۔

ان کی اولادوں میں برکت نہیں رہتی اور طرح طرح کی مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ کیوں ان کے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے۔

قرآن کریم کی یہ آیت ایک محکم آیت ہے (۔) ایسے لوگ اپنے نفوس کے سوا کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے۔ خود گھاٹا کھا رہے ہیں اور پتہ ہی نہیں کہ ہم گھاٹا کھا رہے ہیں۔ خود نقصان اٹھا رہے ہیں اور جانتے نہیں کہ کیوں نقصان اٹھا رہے ہیں۔ اس لئے آپ کے نفس کا فائدہ اسی میں ہے' آپ کی ذات کا فائدہ تقاضا کر رہا ہے کہ اللہ کے حضور سچے طریق پر گردن جھکائیں اور خدا کی خاطر جو کچھ اس نے آپ کو عطا فرمایا ہے اسی میں سے کچھ دیں۔ اتنا دیں جتنا وہ آپ سے چاہتا ہے اور جب سچے دل سے آپ یہ قربانی شروع کریں گے تو یہ قربانی ضرور بڑھتی ہے۔ اگر اس دور میں آپ داخل ہو جائیں یعنی سچائی کی قربانی کے دور میں داخل ہو جائیں تو پھر آپ کو بیت الذکر بنانے کی توفیق ملے گی' ضرور ملے گی'

لیکن اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ کو کبھی بھی بیت الذکر بنانے کی توفیق نہیں مل سکتی۔

پس میری یہ تحریک کہ بیت الذکر بنائیں' مالی قربانی اس کے ساتھ مشروط ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل کھولے اور دل کے بخل سے آپ کو نجات بخشے۔ اگر دل کے بخل سے خدا نجات بخشے تو آنحضرت ﷺ کے نزدیک سچی غنا یہی ہے۔

اصل امیری تو دل کی امیری ہوتی ہے۔ اگر خدا کی خاطر آپ کنجوسیوں سے باز آجائیں وہ روپیہ ادھر ادھر ضائع کرنے اور اپنے نقصان میں ضائع کرنے اور اپنی اولاد کو خراب کرنے میں خرچ نہ کریں بلکہ پاک خرچ کریں' اللہ کے حضور پیش کریں تو اس کے نتیجے میں جماعت بیلجیئم میں بہت بڑی ترقیات ہوں گی' جلد جلد پھیلے گی اور وہ بیت الذکر بنانے کی توفیق ملے گی جو آئندہ آنے والی بیوت الذکر کے لئے بھی بنیاد ثابت ہو گی۔ آغاز ہو جائے گی بیوت کا۔ ایک بیت نہیں بہت سی بیوت کی توفیق ملے گی۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اس نصیحت کو بھی پلے باندھ لیں گے۔

یہ تین بنیادی باتیں تھیں جو مجھے آپ سے عرض کرنی تھیں۔ لمبی تقریروں کا تو اب وقت نہیں ہے۔ ہر خطبے میں میں آپ سے مخاطب ہوتا ہوں اور اسی قسم کی باتیں کرتا ہوں جو آج کر رہا ہوں۔

آخری بات پھر یہی ہے

کہ براہ راست مجھ سے سنا کریں۔ وہ لوگ جن کو خدا نے توفیق بخشی ہے ان کو چاہئے کہ انٹینا لگائیں اور براہ راست خطبہ جہاں سے بھی ہو رہا ہو اس کو سنیں اس سے ان کے دلوں میں بہت پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔

امر واقعہ یہ ہے کہ اگرچہ بہت سے علماء بہت اچھی اچھی دل لبھانے والی اثر انگیز تقریریں کرتے ہیں مگر جماعت احمدیہ کے کان میری باتیں سننے کے عادی ہو گئے ہیں اور جس طرح وہ میری باتوں پر لبیک کہتے ہیں کسی اور عالم کی بات پر لبیک نہیں کہتے۔ اس لئے میں آپ کو نصیحت کر رہا ہوں۔ یہ نہیں کہ میں اپنی باتوں کو اہم سمجھتا ہوں اس لئے کہ آپ ان باتوں کو اہم سمجھتے ہیں۔ اس لئے آپ براہ راست ان باتوں کو سن کے دیکھیں آپ کے اندر تبدیلیاں ہوں گی۔ ہم نے تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ بڑی کثرت سے انگلستان میں ایسے خاندان تھے جو سمجھتے تھے کہ خطبہ ہم تک پہنچ ہی جاتا ہے' سن ہی لیتے ہیں کیا کہہ رہے ہیں' مربی صاحب اس کا خلاصہ پیش کر دیا کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے تھے کہ یہی کافی ہے لیکن جب ان کے گھروں میں انٹینے لگے اور انہوں نے براہ راست سننا شروع کیا تو وہ بالکل بدل گئے۔ کثرت کے ساتھ ان لوگوں نے مجھے لکھا کہ ہمیں تو یوں لگتا ہے کہ جیسے اب ہم احمدی ہوئے ہیں۔ یہی حال امریکہ میں بسنے والے' کینیڈا میں بسنے والے اور دیگر ممالک میں بسنے والوں کا حال ہے۔ وہ اس سے پہلے کچھ اور سمجھا کرتے تھے۔ مگر جس طرح محنت کے ساتھ میں آپ کی تربیت کر رہا ہوں' اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن اور حدیث کے علوم آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں' حضرت مسیح موعود کے اقتباسات میں سے چن چن کر آپ کے سامنے رکھتا ہوں یہ میرا ہی کام ہے۔ مجھے ہی اللہ یہ توفیق بخش رہا ہے کیونکہ مجھے اس نے جماعت احمدیہ کا سربراہ بنایا ہے۔ اسی کا کام ہے میں خود تو کچھ نہیں کر سکتا۔ وہی ہے جس نے میری آواز میں یہ برکت رکھ دی ہے کہ آپ سننا چاہتے ہیں اور اسے قبول کرتے ہیں۔ پس یہ تجربہ بھی کریں۔

اگر آپ کے ہاں براہ راست خطبات سننے کا سلسلہ جاری ہو جائے اور جماعت احمدیہ اپنے انتظام کے تحت جس طرح بعض دیگر جماعتوں نے کیا ہے گھر گھر کا جائزہ لے لیں اور دیکھیں کہ ہر احمدی جوان مرد' بوڑھا مرد' عورتیں اور بچے سب کے سب کم سے کم ہفتے میں ایک دفعہ MTA سے فائدہ اٹھائیں۔ سارا ہفتہ میں نہیں کہتا۔ ایک دفعہ اٹھائیں گے تو سارے ہفتے کا چسکا خود بخود لگ جائے گا۔ لیکن یہ بات مان لیں کہ ایک دفعہ خطبہ خود دیکھیں اور سنیں۔ اس کے نتیجے میں میں امید رکھتا ہوں کہ میری پہلی اپیل کو بہت برکت ملے گی۔ اگر آپ یہ کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو عظیم الشان بیت ہی نہیں' بیوت بنانے کی توفیق ملے گی۔ اور جماعت احمدیہ بیلجیئم دن اور رات' صبح اور شام مسلسل تیزی سے ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اللہ آپ کے حق میں میری یہ امنگیں پوری فرمائے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آئندہ جب بھی میں حاضر ہوں گا جماعت بیلجیئم کو اس سے بہتر خوبیوں سے آراستہ پاؤں گا' حسن سے مزین پاؤں گا۔

آیئے اب دعا میں شامل ہو جائیں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 30- اکتوبر 1998ء)

☆......☆......☆......☆

دین کو قبول کرنے میں دینوی خواہشات کی ملونی نہ ہو:- حضرت مسیح موعود نے شرطی ایمان لانے سے منع فرمایا ہے جس میں انسان کو مد نظر خدا کی رضامندی نہ ہو بلکہ دینوی خواہشات ہوں۔ چنانچہ 16- اپریل 1903ء قبل از عشاء فرمایا:-

"اس شرط سے دین کو کبھی قبول نہ کرنا چاہئے کہ میں مالدار ہو جاؤں گا۔ مجھے فلاں عہدہ مل جاوے گا۔ یاد رکھو کہ شرطی ایمان لانے والے سے خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ بعض وقت مصلحت الٰہی یہی ہوتی ہے کہ دنیا میں انسان کی کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی۔ طرح طرح کے آفات' بلائیں' بیماریاں اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں مگر ان سے گھبرانا نہ چاہئے۔ موت ہر ایک کے واسطے کھڑی ہے اگر بادشاہ ہو جاوے گا تو کیا موت سے بچ جاوے گا؟ غریبی میں بھی مرنا ہے۔ بادشاہی میں بھی مرنا ہے اس لئے سچی توبہ کرنے والے کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہئے۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 220)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے وطن کی سیر

تعارف تھرو نگرپارکر

ایم اے حلیم صاحب

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے جنوب مشرق میں تھل روہی اور چولستان واقع ہے اسی طرح صوبہ سندھ کے جنوب مشرق میں تھرو نگر واقع ہے دونوں علاقے ملتے جلتے ہیں۔ اول الذکر علاقہ تو کچھ تعلیمی لحاظ اور دیگر سہولتوں سے آراستہ ہے۔ مگر یہ علاقہ اکثر بنیادی ضروریات یعنی 'تعلیم 'بجلی' پانی اور طبی سہولتوں سے محروم ہے۔

سندھ کے محکمہ تعلیم نے یہاں سکولوں کی خوبصورت عمارتیں تو بنا دیں۔ مگر یہ تعلیم دینے اور تعلیم حاصل کرنے والوں سے محروم نظر آتی ہیں۔ اگرچہ یہاں جبری تعلیم کا بھی تصور ہے۔ مگر حالات کے پیش نظر والدین اور بچوں کو ابھی اتنا شعور نہیں جتنا ہونا چاہئے۔ بعض دور دراز علاقوں کے لوگ اس سے بے بہرہ ہیں اور اساتذہ بھی یہاں عدم تعاون کا شکار ہیں۔

یہ علاقہ تھرو نگر ' نگرچھاچھرو اور ڈیپلو کی تحصیلوں پر مشتمل ہے۔ اور اس کا انحصار' کھیتی باڑی کے لئے بارشوں پر ہے۔ اگر موسم کے مطابق وقت پر بارشیں ہو جائیں تو ہر طرف سبزہ' شادابی اور خوشحالی قابل دید ہوتی ہے۔ اور دور سے لوگ آکر اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ورنہ یہ علاقہ قحط سالی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور مقامی لوگ جانوروں کو لے کر اپر سندھ اور نہری علاقوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ اور محنت مزدوری سے اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

موسم یہاں کا موسم عموماً معتدل رہتا ہے۔ کراچی کوئٹہ اور ساحل سمندر کی ہوائیں اکثر چلتی رہتی ہیں اور گرمیوں میں راتیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ سخت گرمی اور سردی کا احساس بھی رہتا ہے۔ سردیوں میں اس علاقہ کے جانور کھلے اور باہر ہی رہتے ہیں۔ چوری اور گم ہونے کا احتمال کم ہوتا ہے۔ اور ایسا کوئی واقعہ پیش آجائے تو جلد یا بدیر مال حاصل کر لیتے ہیں۔ کھرا نکالنے کے یہ لوگ ماہر ہیں۔

خوراک یہاں کی خوراک عموماً باجرہ اور گندم ہے۔ دودھ' دہی بھی حاصل رہتا ہے' چائے بکثرت پی جاتی ہے۔ تل' دال مونگ بھی میسر ہوتے ہیں' موسمی بارشوں میں ہونے والی فصل میں تربوز' خربوزہ اور خودرو چبھڑ من بھاتی خوراک ہیں۔ پھلوں میں پیلوں نمایاں ہیں۔ جنگلی درخت جنڈ کی سانگری یعنی پھلیاں سبزی کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور خشک کر کے سارا سال کام آتی ہیں۔ نیز گوارا کی کچی پھلیوں کا سالن تو بے حد پسندیدہ اور مزے دار ہوتا ہے۔

تہذیب و تمدن یہاں دن کا آغاز عورتیں چکی پر تازہ آٹا پیس کر کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں' دودھ بلونا' دور سے پانی لانا' گائے' بھیڑ' بکریوں کا دودھ نکالنا' اور پھر اہل خانہ کو چائے مہیا کرنا' نیز کھیتی باڑی میں بھی مردوں کا ہاتھ بٹانا۔ ان کے فرائض میں شامل ہے عورتیں پردہ کی سخت پابند ہیں۔ اپنے رواج کے مطابق بہو اپنے سسر اور ساس اپنے داماد سے پردہ کرتی ہیں۔ رشتہ ناطہ اپنی ذات' اور برادری سے باہر کرتے ہیں۔ بلکہ اپنی گوٹھ اور حلقہ سے بھی دور رشتہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بارات میں۔ باراتی کم اور جہیز مختصر ہوتا ہے۔ اکثر بارات اونٹوں پر جاتی ہے۔ گھوڑے اور بیل گاڑیاں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

ذرائع آمدورفت

اب تو چند سالوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے لمبے سفر میں کافی حد تک آسانی ہو چکی ہے۔ اور کوچز کا انتظام ہو گیا ہے۔ ورنہ کچے راستہ میں یہ سفر بہت کٹھن اور دشوار گزار ہوتا تھا۔ نوکوٹ تا نگرپارکر تقریباً دو سو میل کا سفر بارہ گھنٹے میں طے ہوتا۔ لیکن مقامی سفر اب بھی پیدل یا اونٹ' گھوڑوں پر کیا جاتا ہے۔ گھڑسواری کے یہ لوگ ماہر ہیں۔ غریب لوگ اب بھی سندھ سے اپنا سامان یا جانور پیدل ہی لاتے ہیں۔ بعض اوقات اب بھی سخت گرمی و سردی میں کھلے ٹرکوں پر بچوں اور عورتوں کو سفر کرنا پڑتا ہے۔ سفر میں پانی کا ہونا ضروری ہے۔ پیدل سفر میں رات کو روشنی ٹارچ اور لاٹھی رکھنا لازمی ہے۔ کیونکہ سانپ' بچھو اور دیگر حشرات الارض بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ان کے نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔

رہن سہن

بڑی ذات کے ہندو ٹھاکر اور بنئے' براہمن وغیرہ' چھوٹی ذات کے لوگوں سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ عام دوسری ذاتیں' بھیل' کوہلی' میگواڑ نگر کے علاقہ میں کچھ روباری قوم بھی ہے جو زیادہ تر بھیڑ' بکریاں پالتے ہیں۔ ان روباریوں کا لباس موٹی اون کا ہوتا ہے۔ جو خود ہی تیار کرتے ہیں' ان کی عورتیں بازوؤں کو ہاتھی دانت یا پلاسٹک کے بنے ہوئے چوڑوں سے مزین کرتی ہیں۔ اب تو حالات اور تبدیلی زمانہ کے ساتھ ان میں بھی کافی تبدیلی آرہی ہے۔

ہندو بھگت اکثر وشنو ہوتے ہیں۔ یعنی کسی قسم کا گوشت نہیں کھاتے۔ بڑے گوشت سے تو سب ہندو نفرت کرتے ہیں۔ جبکہ وشنو بھگت' انڈا' شہد بلکہ سرخ پیاز تک کھانے سے اجتناب کرتے ہیں۔ نیز کٹر بھگت تو مادہ سواری' اونٹنی اور گھوڑی پر سفر کرنا گناہ اور پاپ تصور کرتے ہیں۔ چمڑے کی جوتی کی بجائے لکڑی کی کھڑاواں پہنتے ہیں۔ ایسے بھگتوں کو مرنے کے بعد جلانے کی بجائے قبر میں اکڑوں بٹھا کر دفناتے ہیں۔ ایسی قبر کو مڑھی کہا جاتا ہے۔ (ایسا اکثر نگر کے علاقہ میں ہوتا ہے) یہاں ہندوؤں میں چوری کرنا اور بھیک مانگنا معیوب سمجھا جاتا ہے۔

محنت مزدوری یا قرضہ پر گزارہ کر لیتے ہیں۔ نگرپارکر کے میدانی اور پہاڑی علاقہ میں کھیتی باڑی' جانور پالنے یا تجارت پر انحصار ہے۔ یہاں عام طور پر فصلوں میں باجرہ' جوار' گوارا' مونگ' تل اور بعض علاقوں میں بہت کم گندم بھی ہو جاتی ہے۔ جس کا دارومدار بارش پر ہی ہے۔ یہاں عام اور مشہور جنس ارنڈ یعنی ہرنولا ہے۔ اور اسی کی یہاں زیادہ آمدنی ہوتی ہے۔

نگرپارکر کے بعض علاقوں میں زمینی ذخیرہ کے طور پر سفید مٹی دریافت ہوئی ہے اس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو بھی مزدوری ملنے میں کچھ آسانی ہوئی ہے اسلام کوٹ کے قریب تھر کے علاقہ میں حال ہی میں کوئلہ کی ایک بھاری مقدار حاصل ہوئی ہے اس کے ذریعہ بھی مزدوری ملنے میں کافی آسانی ہو جائے گی نیز امید ہے کہ یہ سر زمین بھی اب آہستہ آہستہ مزید خزانے اگلے گی۔ (انشاء اللہ)

تفریحی مشاغل

مقامی لوگوں میں تفریحی مشاغل کا بھی بے حد شوق ہے۔ سندھ کا مشہور کھیل ملھ اور ملاکھڑا کا یہاں بھی رواج اور شوق ہے۔ اس کے علاوہ۔ مقامی موسیقی میں یہ لوگ' چنگ' پاوا یعنی (ڈبل بانسری) ہارمونیا' تنبورہ اور کٹلا بجانے کے شوقین ہیں۔ غلیل سے شکار کرنے کے بھی ماہر ہیں۔ شادیوں کے موقع پر عورتوں اور مردوں کی ساری ساری رات گیت' گانے اور ناش بنی جاری رہتی ہے۔ ڈھولکی بجانے کے سب استاد ہیں۔

مذہبی طور پر بھی محفل اور اجتماع میں ساری رات بسر کر دیتے ہیں یہ لوگ بہت ہی مہمان نواز ہیں' مہمان نوازی ان کا طرہ امتیاز ہے۔ گھر میں جو میسر ہو مہمانوں کو بے تکلف پیش کر دیتے ہیں۔ ان لوگوں میں مذہبی تعصب نہیں ہے۔ بلکہ مذہبی باتیں بڑے ذوق و شوق سے سنتے اور ان سے محظوظ ہوتے ہیں۔ یہاں لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ ان کو محبت' پیار اور ہمدردی سے رہنا پسند ہے۔ شادی بیاہ اور دوسری تقریبات کے موقع پر ہندو' مسلمان ایک دوسرے کی دعوتوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مگر کھانا اور خورونوش کا انتظام الگ الگ خود کرتے یا کرایا جاتا ہے۔

قابل دید مقامات

نگر شہر کے شمال میں چند میل کے فاصلہ اور گوٹھ بوڈی سر کے قریب ایک قدیم اور یادگار مسجد ہے جو بڑے بڑے سنگ مرمر کے بلاکوں سے بنائی گئی ہے۔ بظاہر چھوٹی مگر خوبصورت ہے۔ اس کے قریب ہی سادہ پتھروں سے بنا ایک اونچا مندر بھی موجود ہے جو کسی مسلمان بادشاہ کی آمد اور قیام پر دونوں بنائے گئے تھے۔ ان کے علاوہ ایک وسیع تالاب بھی بنا ہوا ہے۔ جو ایک پہاڑ کے دامن میں واقع ہے۔ اسی قسم کے اس علاقہ میں اور بھی کئی کچے اور پختہ تالاب ہیں جو موسمی بارشوں سے بھر جاتے ہیں اس علاقہ کو یہی پانی مہیا کرتے ہیں۔ جانور' انسان' چرند' پرند۔ بلکہ کپڑوں کے دھونے اور نہانے کا بھی یہی واحد ذریعہ ہیں۔ اسی طرح نگر شہر کے مغرب میں ہندوؤں کا ایک پرانا مندر اور استھان ہے جو سالدھڑا مندر کہلاتا ہے۔ جہاں آج بھی ہر سال بڑا میلہ لگتا ہے اور یہاں کے تالاب میں گنگا یاترا کی طرح سب اشنان کرتے ہیں۔ یہاں ہر قوم اور ہندو ذات کی الگ الگ محفل لگتی ہے جہاں بھگتی کے طور پر بھجن گاتے ہیں جنہیں یہ لوگ ستنگ کہتے ہیں۔

چند قابل ذکر شہر اور دیہات

نوکوٹ شہر سے مشرق کی طرف تھر میں داخل ہوں تو ساتھ ہی ایک بہت پرانا اور وسیع و یادگار قلعہ واقع ہے۔ یہاں سے ہی تھرپارکر کا آغاز ہوتا ہے اس کے بعد' وجوٹا' مٹھی' اسلام کوٹ' باہمنی کاتڑ' آڈے کاتڑ' ڈانو واندل' اونڈڑو' سندر دوتڑ' ویراواہ' نگرپارکر شہر آدھیگام' جباسر صابوسن' لاکڑ کھڈیو' کاسبو' سوراچند۔ رن پور پھولپورہ' ڈیڈھوریا' اونٹ کیاڑو' راٹھی' اور کویا وغیرہ دیہات اور گوٹھیں واقع ہیں۔

زبان و بول چال

مقامی طور پر عام بولی جانے والی زبان تو سندھی ہے۔ جو (اسکولوں میں) پڑھی اور سمجھی جاتی ہے۔ مگر کچھ علاقوں کی زبانیں الگ الگ بھی ہیں۔ جیسے تھری' مارواڑی' پارکری' ہندی اور گجراتی وغیرہ۔

ان زبانوں کے علاوہ ایک ایسی زبان بھی ہے جو یہاں ہر چھوٹا بڑا سمجھتا ہے اور اس کی وجہ سے یہاں دوستوں کی کوئی کمی نہیں یعنی وہ محبت کی زبان ہے۔ بقول ثاقب صاحب زیروی۔

دنیا میں ہے اک چیز محبت کی زباں بھی

☆......☆......☆......☆

خدا کی خاطر تلخی کی زندگی قبول کرو

○ خدا کی خاطر تنگی اختیار کرنے کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کی قیمتی ہدایات الفضل مورخہ 98-6-2 میں شائع ہو چکی ہیں اس کا خلاصہ درثمین کے ایک شعر میں یوں بیان ہوا ہے۔ فرمایا

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول

تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کا بھی یہی مقصد ہے کہ دین کی خاطر ہم کفایت شعاری اختیار کریں اور اپنی بعض جائز ضروریات بھی پس پشت ڈال کر دین کی مضبوطی کے لئے اپنی قربانیوں کو بڑھائیں کہ اس میں دین کی مضبوطی کے علاوہ ہماری اپنی روحانی ترقی کے سامان بھی ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

ہوائی جہاز کیسے اڑتا ہے

ہوائی جہاز کے انجن کا ہوائی جہاز کے اڑنے سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ دوسری تمام گاڑیوں کے انجن توان کے پہیوں کو گھماتے ہیں جس کی وجہ سے گاڑیاں چلتی ہیں لیکن ہوائی جہاز کے پہیے اس لئے رن وے پر گھومتے ہیں کہ جہاز آگے کو حرکت کر رہا ہوتا ہے یعنی پہیے جہاز کو نہیں چلاتے بلکہ جہاز پہیوں کو چلاتا ہے۔ یہ اس لئے کہ جہاز کی اڑان تو ہوا میں ہوتی ہے اور وہاں پہیے کوئی کام نہیں کرسکتے تو انجن نہ پہیوں کو گھماتا ہے نہ جہاز کو اڑاتا ہے۔ صرف جہاز کو دھکیلتا ہے۔

ہوائی جہازوں کی اقسام

ہوائی جہاز دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو پنکھوں (Propellers) سے اڑتے ہیں اور دوسرے وہ جن میں جیٹ (Jet) انجن لگے ہوتے ہیں۔ دونوں قسم کے انجنوں کا پہیوں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ جہاز کی پوری باڈی کو حرکت دیتے ہیں اور جب جہاز زمین پر ہوتا ہے تو پہیوں پر دوڑتا نظر آتا ہے اور جب زمین سے بلند ہوتا ہے تو ہوا میں اڑنے لگتا ہے۔ جیٹ ہوائی جہازوں میں انجن اپنے سامنے کے دیو قامت "منہ" سے بڑی تیزی کے ساتھ ہوا اندر کو کھینچتا ہے اور پچھلی طرف بنے ہوئے چھوٹے سے سوراخ سے اس ہوا کو انتہائی تیزی اور شدت کے ساتھ باہر پھینکتا ہے۔ اتنی تیزی کے ساتھ کہ اگر کوئی شخص اس وقت جہاز کے پیچھے اس ہوا کے راستے میں آجائے تو وہ اسے اٹھا کر نہ جانے کتنی دور پھینک دے۔ نیوٹن کے قانون حرکت کے مطابق اتنی تیزی سے پچھلی جانب خارج ہوتی ہوا رد عمل کے طور پر جہاز کو آگے دھکیلتی ہے اور جہاز پہیوں پر چلنے لگتا ہے جوں جوں انجن کی رفتار اور طاقت بڑھتی جاتی ہے جہاز تیز سے تیز بھاگتا جاتا ہے۔ دوسری قسم کے پنکھوں والے جہاز کی حرکت کا ذکر بعد میں آئے گا۔

ہوائی جہاز کے پروں کی اہمیت

دراصل ہوائی جہاز اپنے پروں کی وجہ سے اڑتے ہیں۔ لیکن پرندوں کی طرح سے پر کو ہوا میں چلا کر نہیں بلکہ پر ساکن رہنے کے باوجود ایک اور اصول کے تحت۔ ایک فرانسیسی سائنسدان نے یہ اصول دریافت کیا تھا کہ اگر کسی محلول کے پائپ میں بہنے کی رفتار کو تیز کر دیا جائے تو اس کی تیزی کی نسبت سے اس محلول کے پائپ کے اندر پریشر میں کمی آجائے گی۔ اسی طرح اگر ہوا تیز رفتاری سے چلے تو اس کا پریشر یعنی وزن کم ہوگا اور اگر آہستہ رفتار سے چلے تو پریشر بڑھ جائے گا بس یہ چھوٹی سی دریافت ہے اتنے بڑے بڑے ہوائی جہازوں کی اڑان کا راز۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ ہوا جو عام حالات میں ایسی دھیمی اور بے وزن سی دکھائی دیتی ہے جب منہ زور ہو جائے تو ایسے طوفانوں کا روپ دھار لیتی ہے کہ بڑے بڑے سمندروں کو کسی بلونی کی طرح بلو کر رکھ دیتی ہے اور دیو ہیکل عمارتوں اور سر بفلک درختوں کو منہ کے بل گرا دیتی ہے اور اگر کسی جگہ پر خلا (Vacuum) پیدا کر دیا جائے تو ہمارے اردگرد موجود ہوا کا دباؤ چودہ گھوڑوں کی طاقت کو بھی بے بس کر دے اور اگر ساکن ہوا کے اندر کوئی چیز تیزی سے حرکت کرنے لگے تو اس کے اردگرد ہوا کا دباؤ اس قدر طاقتور ہو جائے کہ 320 ٹن وزنی جمبو جیٹ ہوائی جہاز کو چالیس ہزار فٹ کی بلندی تک اٹھا لیجائے اور ہائپر سانک (Hypersonic) جیٹ طیاروں کو 4500 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے 273750 فٹ یعنی 50 میل سے زیادہ بلندی پر لے جائے! کسی کاپی پر ایک لمبے کاغذ کو اس طرح رکھیں کہ وہ آگے سے نیچے کو لٹکتا رہے۔ اب کاغذ پر اوپر سے پھونک ماریں۔ اوپر ہوا کا دباؤ کم ہو جانے سے کاغذ اوپر کو اٹھے گا۔ بس یہ ہے ہوائی جہاز کی اڑان کا اصول۔

ہوائی جہاز کا پر اس طرح بنایا جاتا ہے کہ وہ نیچے سے چپٹا ہوتا ہے اور اوپر کی سطح گول سے ابھار کی شکل کی ہوتی ہے اس گولائی کی وجہ سے پر کا اوپر کی سطح کا رقبہ نچلی سطح سے زیادہ ہوتا ہے۔ جب جہاز کا انجن اسے آگے کو حرکت دیتا ہے تو پر ہوا میں سے گزرتا ہے اور اس کی رفتار تیز ہوتی جاتی ہے۔ اس طرح ہوا اس کے اوپر سے اور نیچے سے تیزی سے گزرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سائیکل کا پہیہ۔ چھت کا پنکھا یا کوئی بھی گول دائرے جیسی چیز اگر گھومتی ہو تو اس کے پروں یا مرکز سے دور والی جگہ کی رفتار مرکز کی رفتار سے بہت زیادہ ہوگی کیونکہ مرکز اور باہر کی جگہ کو ایک ہی وقت میں چکر کاٹنا ہوتا ہے تو باہر کی جگہ کو زیادہ فاصلہ اتنے ہی وقت میں طے کرنا پڑے گا لہذا اس کی رفتار تیز ہوگی۔ بالکل اسی طرح جہاز کا پر اوپر سے گول ہونے کی وجہ سے زیادہ فاصلہ کا ہوتا ہے لہذا ہوا جو دونوں طرف سے گزر رہی ہے اس کو اوپر کی جانب اسی وقت میں زیادہ فاصلہ طے کرنا پڑے گا اس طرح ہوا کے چلنے کی رفتار پر کی اوپر کی جانب زیادہ ہوگی اور نچلی جانب کم۔ اوپر بیان کردہ سائنسی اصول کے تحت اوپر تیز رفتار کی وجہ سے ہوا کا دباؤ کم ہو جائے گا اور نیچے زیادہ۔ اب ہوا اپنے دباؤ کو یکساں قائم رکھنے کے لئے نیچے سے اوپر کو چلے گی۔ راستہ میں جہاز کا پر ہے تو وہ اس پر کو اوپر کو اٹھا دے گی اور اس طرح دونوں پروں کے اٹھنے سے جہاز اوپر کی طرف بلند ہوگا۔ آپ نے ہوا کے دباؤ کی طاقت ملاحظہ کی؟

تو اس طرح ہوائی جہاز کا انجن ہوائی جہاز کو آگے کی طرف دوڑاتا ہے اور اس دوڑنے کی وجہ سے جو ہوا تیزی سے پروں کے اوپر اور نیچے سے گزرتی ہے وہ جہاز کو اوپر اٹھاتی یعنی اڑاتی ہے۔ جوں جوں جہاز کے رن وے پر دوڑنے کی رفتار تیز ہوتی جاتی ہے پروں کے نیچے دباؤ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اتنا ہو جاتا ہے کہ جہاز کو اوپر اٹھا سکے۔ اس کے ساتھ ہی پائلٹ لیور (Lever) کی مدد سے پروں کے زاویہ کو تھوڑا آگے سے اوپر اٹھا دیتا ہے اور ہوا مزید تیزی سے نیچے پریشر پیدا کرتی ہوئی جہاز کو لے اڑتی ہے اور انجن کا Thrust اسے اوپر سے اوپر لئے جاتا ہے۔

دوران پرواز

جہاز کی پرواز کے دوران چار چیزیں مسلسل اثر انداز ہو رہی ہوتی ہیں جنہیں پائلٹ کو ہر وقت ذہن میں رکھنا ہوتا ہے۔ 1۔ کشش ثقل (Gravity) 2۔ اوپر اٹھنے کی صلاحیت (Lift) 3۔ انجن کی طاقت (Thrust) 4۔ ہوا کی مزاحمت (Drag) اگر ہوا میں کم دباؤ کے علاقے (Air Pocket) یا موسم کی خرابی کی وجہ سے ہوائی لہروں میں ہیجان پیدا ہو جائے جنہیں (Eddies) کہا جاتا ہے تو جہاز بڑی شدت سے ہچکولے کھانے لگتا ہے اور بعض دفعہ اچانک بلندی سے بہت نیچے آجاتا ہے جسے Stall کرنا کہتے ہیں اس صورت حال میں انجن کے مناسب Thrust اور پروں کے زاویے کی مدد سے جہاز کو کنٹرول کرنا پڑتا ہے۔ جب جہاز کو کسی رخ پر موڑنا ہو تو جہاز سیدھا نہیں مڑ سکتا بلکہ جس طرف کو مڑنا ہے اس طرف کے پر کو نیچے جھکا کر جہاز کو زاویہ بدل کر مڑنا پڑتا ہے یہ زاویہ زیادہ سے زیادہ 15 ڈگری ہو سکتا ہے اس سے زیادہ کی صورت میں جہاز Stall ہو جاتا ہے اور اس حالت میں زمین پر بھی گر سکتا ہے جب تک کہ فوری Thrust کے ذریعے اس کی رفتار اور Lift میں اضافہ نہ کر دیا جائے اسی لئے ملٹری کے جیٹ ہوائی جہاز بڑے ہلکے اور طاقتور انجنوں والے ہوتے ہیں جو بہت تیز رفتار بھی پکڑ سکتے ہیں اور بڑی تیزی سے Thrust حاصل کرکے Stall کی کیفیت سے باہر نکل آتے ہیں لہذا وہ ہوا میں قلابازیاں کھاتے اور کرتب دکھاتے ہیں۔ کشش ثقل پر Lift کے ذریعے اور ہوا کی مزاحمت یعنی Drag پر انجن کی طاقت یعنی Thrust کے ذریعے قابو پایا جاتا ہے۔

پنکھوں کی مدد سے اڑان

اوپر جیٹ انجن سے اڑان کی وضاحت ہو چکی ہے۔ پنکھوں (Propellers) سے اڑنے والے جہاز بھی بنیادی طور پر آگے کو دوڑتے ہیں اور پھر ہوا انہیں اوپر اٹھاتی ہے ان کے دوڑنے میں بھی پہیے بنیادی کردار ادا نہیں کرتے بلکہ جیٹ انجن کی طرح ان کے پنکھے ان کو آگے دھکیلتے ہیں۔ ان پنکھوں کے جہاز کو دوڑانے کا اصول ہو بہو وہی ہے جو ہوائی جہاز کے پروں کا جہاز کو اوپر اٹھانے کا اصول ہے۔ پنکھوں کی شکل یوں ہوتی ہے کہ وہ آگے کی طرف سے گول ابھار کی شکل کے اور پچھلی طرف سے چپٹے ہوتے ہیں۔ جب انجن انہیں گھماتا ہے تو ان کی پچھلی طرف اوپر درج شدہ اصول کے مطابق پریشر بڑھ جاتا ہے کیونکہ سامنے کی طرف سے ابھار کی وجہ سے آگے سپیڈ زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح پنکھوں کی پچھلی جانب پیدا ہونے والا پریشر انہیں آگے کو دھکیلتا ہے اور یوں جہاز دوڑنے لگتا ہے اور اس دوڑنے کے نتیجے میں پروں کی نچلی جانب پیدا ہونے والا پریشر جہاز کو ہوا میں اڑا لے جاتا ہے۔

ہوائی جہاز کا دھماکہ

آسمان پر بہت بلندی پر اڑنے والے ہوائی جہاز جو دھماکہ کرتے ہیں (Sonic Boom) وہ کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ آواز ہوا کے ذرات پر لہروں کی شکل میں سفر کرتی ہے سطح سمندر پر ہوا کے ذرات بہت قریب قریب ہوتے ہیں یعنی ہوا بھاری ہوتی ہے اس لئے اس سطح پر آواز کی رفتار 740 میل فی گھنٹہ ہے۔ جوں جوں بلندی پر جائیں ہوا لطیف ہوتی جاتی ہے اور آواز کی رفتار کم ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ ہوا کا دباؤ اتنا کم ہو جاتا ہے کہ ہم اس میں سانس بھی نہیں لے سکتے۔ شروع شروع میں جب زیادہ بلندی پر اڑنے والے جیٹ ہوائی جہاز بنائے گئے تو ان میں مسافروں کا سانس لینا دشوار ہو گیا۔ اس مشکل پر قابو پانے کے لئے جہاز کو Pressurize کر دیا گیا یعنی اندر ہوا بھر کر اس کی کھڑکیوں' دروازوں کو Air tight کر دیا گیا کہ ہوا باہر نہ نکل سکے لیکن اس میں یہ حادثات ہوئے کہ ایک دفعہ بلندی پر اتفاقاً جہاز کا دروازہ کھل گیا اب چونکہ باہر ہوا کا دباؤ بہت کم تھا تو دروازے کے سامنے کھڑی ائر ہوسٹس Suck ہو کر جہاز سے باہر جا پڑی اور پھر اس کا نام و نشان نہ ملا۔ برطانیہ کے دو جیٹ ہوائی جہاز اندر پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے بلندی پر جا کر اس طرح دھماکہ سے پھٹ گئے جیسے سائیکل کی دوکان پر ہوا کی ٹینکی زیادہ پریشر دیئے جانے سے پھٹ کر حادثہ کا باعث بن جاتی ہے۔ ان تمام حادثات کی روک تھام کے لئے جہاز کی باڈی کو بہت زیادہ مضبوط بنایا جانے لگا اور پریشر کی مناسب دیکھ بھال کا انتظام بھی۔

اوپر جہاز سے جو دھماکہ پیدا ہوتا ہے وہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ آٹھ میل نیچے عمارتوں کے شیشے ٹوٹ جاتے ہیں تو جہاز پر کیا اثر ہوتا ہوگا؟ یہ جہاز کے لئے بھی بہت خطرناک ہوتا ہے اور اس سے کئی جہاز تباہ بھی ہو چکے ہیں اسی لئے پائلٹ اس صورت حال سے جلد سے جلد باہر آجانا چاہتے ہیں۔ عام طور پر دھماکہ پیدا کرنے والے جہاز چالیس سے پینتالیس ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتے ہیں اور یہاں ہوا لطیف ہونے کی وجہ سے آواز کی رفتار کم ہو کر 660 میل فی گھنٹہ رہ جاتی ہے۔ جو جہاز آواز کی رفتار پر اڑتا ہے یا اس سے کم تو اس میں سے آواز کی پیدا ہونے والی لہریں دائروں کی شکل میں پھیل پھیل کر فضا میں گم ہوتی رہتی ہیں۔ اس رفتار کو Mach کہا جاتا ہے۔ لیکن آج کل تو ایسے ایسے جیٹ ہوائی جہاز ہیں جو آواز کی رفتار سے کئی گنا تیز اڑتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Mach1 سے زائد تا Mach5 پر اڑنے والے جہازوں کو سپر سانک (Supersonic) اور 5 سے زیادہ Mach پر اڑنے والے جہازوں کو ہائپر سانک (Hypersonic) کہا جاتا ہے تو جب جہاز آواز کی رفتار سے تیز سپیڈ حاصل کرتا ہے تو اس سے پیدا ہونے والی آواز کی لہریں اس سے کم رفتار ہونے کی وجہ سے اس سے آگے سفر نہیں کر سکتیں اور جہاز انہیں اپنے آگے کسی دیوار کی طرح پریس (Press) کرتا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ کسی بم یا دھماکہ خیز مواد کے دھماکے سے پیدا ہونے والی انتہائی طاقتور شاک ویوز (Shock Waves) میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان کا دھماکہ ہم اتنے فاصلہ پر سن سکتے ہیں۔ دراصل یہ شاک ویوز جہاز کے آگے اور پیچھے دونوں طرف پیدا ہوتی ہیں لیکن چونکہ بیک وقت دو دھماکے ہوتے ہیں اس لئے ہمیں ایک ہی دھماکہ سنائی دیتا ہے۔ البتہ بعض اوقات کچھ وقفہ سے پھٹنے کی وجہ سے ہمیں دو دھماکے یکے بعد دیگرے بھی سنائی دیتے ہیں۔

موجودہ ہوائی جہاز

ہوائی جہاز اس قدر ترقی کر گیا ہے کہ موجودہ زمانہ میں مختلف کاموں کے لئے مختلف سائز مختلف شکل، مختلف رفتار اور مختلف اونچائی پر پرواز کرنے والے خصوصی جہاز بننے لگے ہیں امریکہ جیسے امیر ممالک میں تفریح کے لئے صرف ایک یا دو سیٹوں والے نہایت کم رفتار پر نہایت کم اونچائی پر اڑنے والے پرائیویٹ ملکیت کے لاکھوں ہوائی جہاز ہیں۔ پھر بین المملکتی سفر کرنے والے 500 سیٹوں والے جمبو جیٹ جہاز یا نسبتاً کم سائز کے روزمرہ کے سفر کے جہاز۔ پھر بین البراعظمی سفر کرنے والے سپر سانک کنکورڈ (Concord) اور اسی طرح کے دوسرے جہاز جو اتنی تیز رفتاری سے سفر کر سکتے ہیں کہ صرف 30 گھنٹے میں پوری دنیا کا چکر لگا آئیں۔ ایئر فورس کے زیر استعمال جہاز جو انتہائی بلندی اور انتہائی تیز رفتاری سے دشمن کے علاقوں کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں اور اپنے علاقوں کی طرف آنے والے دشمن کے جہازوں کو فضا میں ہی نیست و نابود کر سکتے ہیں۔ پھر عمودی اڑان والے طیارے (Vertical Take off) جو 90 درجے کے زاویہ پر سیدھے ہوا میں بلند ہو سکتے ہیں اور سیدھے زمین پر Land کر سکتے ہیں۔ ایسے ہوائی جہاز کسی بھی سمندری بیڑے پر ستر اسی کی تعداد میں رکھے جا سکتے ہیں اور ان کے آسانی سے Take-off اور Land کرنے کی وجہ سے کسی بھی ملک کے قریب سمندر میں بحری اڈہ قائم کیا جا سکتا ہے اور اس ملک پر حملہ کیا جا سکتا ہے جیسے امریکہ نے عراق کے ساتھ کیا تھا۔ اول تو اتنے بڑے بڑے سائز کے جہاز ہیں کہ بغیر کہیں رکے ایک ہی اڑان میں چھ ہزار سے زائد میل کی مسافت طے کر سکتے ہیں۔ لیکن فضا میں اڑان کے دوران ہی دوسرے جہاز سے ان میں نئے سرے سے ایندھن بھرا جا سکتا ہے۔ فصلوں پر سپرے کرنے کے لئے نیچی اڑان والے ایسے جہاز ہیں جن میں ہزاروں لیٹر کیڑے مار دوائیاں بھر کر میلوں کے رقبہ میں ٹڈی دل یا فصلوں پر سپرے کیا جا سکتا ہے یا پانی بھر کر جنگلوں کی آگ بجھائی جا سکتی ہے۔ اور اب تو Amphibian جہاز بھی معرض وجود میں آ گئے ہیں جو پانی میں کشتی کی طرح چلتے ہیں اور وہیں سے فضا میں بلند ہوتے اور پھر واپس پانی پر اتر آتے ہیں اور پھر حال ہی میں Hovercraft تیار کیا گیا ہے جو چھوٹا بحری جہاز ہے جس کے نیچے پر لگے ہوئے ہیں جب اس کی سپیڈ تیز کی جاتی ہے تو وہ پروں کے نیچے پیدا ہونے والے پریشر کے نتیجے میں پانی سے اوپر بلند ہو جاتا ہے اور پانی کی مزاحمت ختم ہو جانے کی وجہ سے اس کی رفتار میں غیر معمولی تیزی آ جاتی ہے اور یوں وہ سطح آب کے ساتھ ساتھ تیز رفتاری سے سفر کر سکتا ہے۔ الغرض ہوائی جہاز کے اتنے مختلف استعمال سامنے آ چکے ہیں کہ عقل دنگ ہوتی ہے اور ابھی آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

★......★......★......★

اطلاعات و اعلانات

وقف جدید

○ وقف جدید کا مالی سال دسمبر میں ختم ہو رہا ہے احباب اپنا چندہ وقف جدید جلد از جلد ادا فرماویں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے بارے میں فرمایا۔

وقف جدید حضرت مصلح موعود کی تحریکات میں سے آخری تحریک ہے لیکن چونکہ الٰہی منشاء کے مطابق جاری ہوئی تھی اس لئے اس سے متعلق آپ کو بہت ہی مبشر رؤیا بھی دکھائی گئیں۔ اور جو ولولہ آپ کے دل میں پیدا کیا گیا اس کا یہ حال تھا کہ آپ نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ میرے دل میں اتنا جوش ہے اس تحریک کے لئے اگر جماعت میرا ساتھ نہ دے جو ویسے ناممکن بات تھی مگر احتمالاً" ایک ذکر کے طور پر فرضی ذکر کے طور پر بعض دفعہ انسان یہ دلیل قائم کرتا ہے تو اپنے قلبی جوش کے اظہار کے لئے آپ نے فرمایا کہ

اگر میرا ساتھ جماعت نہ دے اور مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ اپنے کپڑے بیچنے پڑیں تب بھی میں ضرور اس تحریک کو جاری کر کے چلاؤں گا۔ اور یہ بیماری کے ایام کا آپ کا عزم ہے جبکہ بیماری کے ایام میں ارادے کمزور پڑ جایا کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وقف جدید کو خدا تعالیٰ نے جو بعد میں برکتیں عطا فرمائیں وہ اس بات کا مظہر ہیں کہ حضرت مصلح موعود کے دل میں یہ تحریک الٰہی تحریک تھی اور جو ولولہ اللہ نے ڈالا تھا۔ وہ الٰہی ولولہ ہی تھا جو ساری جماعت کے دلوں میں منتقل ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ یہ تحریک اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مستحکم ہو چکی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید- ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

گل داؤدی کی پہلی نمائش

○ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں گل داؤدی کی پہلی سالانہ نمائش گلشن احمد نرسری میں منعقد ہو گی۔ معین تاریخوں کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔ 25۔ نومبر سے نمائش کے ٹکٹ نرسری میں دستیاب ہوں گے۔ خواتین کے لئے بھی انتظام ہو گا۔

تمام احباب سے گذارش ہے کہ اگر وہ اس نمائش میں گل داؤدی رکھوانا چاہیں تو فوری طور پر گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔

(سید محمود احمد انچارج نرسری)

☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نوید احمد خان صاحب کینیڈا ابن مکرم ڈاکٹر ناصر احمد خان حال جرمنی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام سفیر احمد خان عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود منشی عبدالقادر جماپوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا اور مکرم مقصود احمد صاحب آف کینیڈا کا نواسہ ہے۔

نومولود کی صحت، درازی عمر، اور خادم دین ہونے کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ شعبہ فارسی پنجاب یونیورسٹی لاہور نے B۔ فارسی میں سال اول میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ F.S.c (بیالوجی) یا B.S.c مکمل کرنے والے طلبہ داخلہ کے اہل ہیں۔ فارم وغیرہ شعبہ سے دستیاب ہیں۔ 15 سیٹیں سیلف فنانس پر بھی آفر کی جا رہی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23۔ نومبر 98ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

کفالت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں ان سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو کر کے اپنی رقوم براہ راست امانت کفالت یکصد یتامیٰ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کر دیں۔ فی الوقت ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار تک ماہوار ہے۔ الحمدللہ کہ اس وقت تقریباً گیارہ صد یتیم بچوں کی باحسن طریق کفالت کی توفیق مل رہی ہے۔

سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ

درخواست دعا

○ مکرم رانا ظفر احمد صاحب محلّہ باب الابواب ربوہ کئی دنوں سے علیل ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

امداد طلباء
مخیّر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

سرگودھا کی طرف جانے والی گاڑیاں

لالہ موسی پسنجر 7-15 صبح
سپر ایکسپریس 10-27 صبح
چناب ایکسپریس 5-40 رات
سرگودھا ایکسپریس 7-13 رات
ماڑی انڈس 12-09 رات

فیصل آباد کی طرف جانے والی گاڑیاں

لالہ موسی پسنجر 8-19 رات
سپر ایکسپریس 6-45 رات
چناب ایکسپریس 9-53 صبح
سرگودھا ایکسپریس 6-08 صبح
ماڑی انڈس 1-20 رات

اعلان

○ وہ طلباء و طالبات جو حکومتی اداروں کے علاوہ پیشہ ور تعلیم کے پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرتے ہیں وہ داخلہ حاصل کرنے کے بعد ادارہ کا پراسپکٹس و دیگر معلومات جو چھپی ہوئی صورت میں مہیا ہوں نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ 35460 کو بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ تاکہ دوران سال نظارت ہذا سے رابطہ کرنے والے طلبہ کی مناسب رنگ میں تعلیمی رہنمائی کی جاسکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 12- نومبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ
13- نومبر غروب آفتاب 5-12
14- نومبر طلوع فجر 5-08
14- نومبر طلوع آفتاب 6-34

عالمی خبریں

امریکہ چین تعلقات بگڑنے کا خطرہ

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے گذشتہ روز واشنگٹن میں چین کے بدھ رہنما دلائی لامہ سے ملاقات کی۔ چین نے خبردار کیا تھا کہ اگر صدر کلنٹن نے دلائی لامہ سے ملاقات کی تو اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں تبت کے روحانی پیشوا کے ساتھ ملاقات میں صدر کلنٹن نے ان کوششوں کی حمایت کی جو چینی حکومت اور دلائی لامہ کے درمیان اختلافات دور کرنے کے لئے کی جا رہی ہیں۔ دلائی لامہ چین سے آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور ایک عرصے سے اپنے ساتھیوں سمیت بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گذار رہے ہیں۔

بھارت میں بچوں کے پاسپورٹ

بھارت میں پاسپورٹ کے رولز تبدیل کر دیئے گئے ہیں اب پاسپورٹوں میں بچوں کا اندراج والدین کے ساتھ نہیں ہو گا بلکہ بچوں کے الگ پاسپورٹ بنیں گے۔

ایک اور حملے کا بہانہ

افغانستان کے چیف جسٹس نے کہا ہے کہ امریکہ افغانستان پر ایک اور حملے کا بہانہ ڈھونڈ رہا ہے۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں ہونے والی واردات میں اسے اسامہ کا ہاتھ نظر آ جاتا ہے۔ اسامہ کے دہشت گردی میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔

افغانستان میں دوبارہ جنگ

تین ہفتوں کی جنگ بندی کے بعد افغانستان میں دوبارہ جنگ چھڑ گئی ہے۔ طالبان نے تخار پر حملہ کر دیا اور احمد شاہ مسعود کی فوجوں کا حصار توڑ دیا گیا۔ طالبان نے تالقان کی طرف بھی پیش قدمی کی۔

فضائی فوج کا سربراہ مستعفی

کولمبیا کی فضائی فوج کے سربراہ نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ فلوریڈا میں کولمبیا کا سی 130 طیارہ کوکین سمگل کرتا ہوا پکڑا گیا تھا۔ فضائیہ کے سربراہ جنرل مینول نے واقعے کی ذمے داری قبول کر لی۔

کبھی تسلیم نہیں کریں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر طالبان کو کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ افغان سربراہ ملا عمر نے جواباً کہا ہے کہ امریکہ طالبان کو تسلیم کرے یا نہ کرے عرب مجاہد اسامہ بن لادن کو کبھی ان کے حوالے نہیں کریں گے۔

نئی خلیجی جنگ

عراق نے کہا ہے کہ عربوں نے امریکہ اور برطانیہ کو نہ روکا تو نئی خلیجی جنگ پورے خطے میں پھیل جائے گی۔ عراق مسئلے کو سفارتی سطح پر حل کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ نے پھر کہا ہے کہ عراق نے اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں سے تعاون نہ کیا تو امریکی فوج حرکت میں آ سکتی ہے۔

امریکہ فوج نکال لے

شمالی کوریا نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ جنوبی کوریا سے اپنی فوج نکال لے۔ امریکی فوج کی موجودگی میں امن ممکن نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

ججوں کے خلاف بیانات

لاہور ہوئی کورٹ کے احتساب بنچ نے ججوں کے خلاف بیان دینے پر بے نظیر بھٹو سے جواب طلبی کر لی ہے۔ مسٹر جسٹس قیوم نے کہا کہ ایسے ریمارکس باعث شرم ہیں اور کسی بھی طرح جائز نہیں۔ قطعاً اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ ججوں کو متعصب کہتی پھریں۔ فاضل جج نے سوال کیا کہ کیا ہمارے انصاف اور ریلیف دینے کا یہی صلہ ہے؟ اگر اس بیان کا علم ہوتا تو اقبال ٹکا کی ضمانت ہی نہ لیتے ہم اس کا سخت نوٹس لے رہے ہیں۔

سندھ اسمبلی کو تالا

حکومت کی ہدایت پر سندھ اسمبلی کے دروازوں پر تالا لگا دیا گیا۔ اور سپیکر اور متحدہ اور پیپلز پارٹی کے ارکان کو اندر جانے سے روک دیا گیا۔ اسمبلی کے سیکرٹری اور ایک تھانیدار نے بتایا کہ اوپر سے یہی حکم ہے۔ ڈیڑھ بجے دن تالا کھول دیا گیا۔ پیپلز پارٹی کے ارکان نثار کھوڑو کی قیادت میں اندر چلے گئے۔ سپیکر اور متحدہ کے ارکان نہ مانے اور گیٹ پر احتجاج کیا' دھرنا دیا اور نعرے بازی کی۔ سپیکر نے کہا کہ وفاقی حکومت کا فرمان نہیں مانتا۔ اجلاس ہو سکتا ہے۔ نیا فرمان چیلنج کر دوں گا۔ وفاقی حکومت غداری کی مرتکب ہو رہی ہے وفاق مداخلت بند کرے۔ انہی باتوں سے ملک ٹوٹا تھا۔ اجلاس کہیں بھی ہو سکتا ہے۔

سینٹ میں ہنگامہ

سینٹ میں شریعت بل کے حامیوں اور مخالفوں کے درمیان سخت تو تکار ہوئی۔ مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا کہ اعتزاز احسن بک بک کرتا ہے۔ اعتزاز احسن نے جواباً کہا یہ عالم دین نہیں جعلساز ہے۔ اجمل خٹک نے مطالبہ کیا کہ مولانا معافی مانگیں۔ سینٹ میں نواز شریف کے سینیٹروں کے خلاف بیان پر تحریک استحقاق پر فیصلہ محفوظ کر لیا گیا۔

زرداری کے بہنوئی کو سزا

سینیٹر آصف علی زرداری کے بہنوئی میر منور علی تالپور کو چونگیوں کے ٹھیکوں میں غبن کے الزام میں سندھ احتساب بنچ نے 3 سال قید اور 15 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی۔ منور تالپور سندھ اسمبلی کے رکن ہیں اور سابق وزیر بلدیات و ٹیکسیشن ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف جہاد

وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم نے دہشت گردی کے خلاف جہاد شروع کر دیا ہے۔ ملک دشمنوں کو ختم کر دیں گے۔ اس معاملے میں کوئی سودے بازی ممکن نہیں۔ اپنا مشن ہر صورت میں مکمل کریں گے جاپان کی طرف سے پابندیاں اٹھانے کے اعلان سے پتہ چل گیا ہے کہ دنیا نے ہمارا اصولی موقف مان لیا ہے۔

سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج

متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) نے سپیکر سندھ اسمبلی کے اختیارات کی معطلی کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ یہ رٹ سابق سپیکر نواب مرزا کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔ وفاقی حکومت نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا سندھ اسمبلی کا اجلاس بلانے کا اختیار معطل کر دیا تھا۔

نوجوانوں کے لئے نئی قرضہ سکیم

وزیراعظم نواز شریف نوجوانوں کے لئے ایک نئی قرضہ سکیم کا اعلان 25- نومبر کو کریں گے۔ اس کے تحت بے روزگار غریب نوجوانوں کو دو سو پچاس ملین (25 کروڑ روپے) کے قرضے دیئے جائیں گے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک کی یقین دہانی

ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کو اقتصادی تعاون کی یقین دہانی کرا دی ہے۔ بینک کے وفد نے یہ بات وزیراعظم اسحاق ڈار کے ساتھ ملاقات میں بتائی۔

پندرھویں ترمیم کی مخالفت کا نتیجہ

سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ الطاف نے پندرھویں ترمیم کی مخالفت کی تو ان پر حکیم سعید کے قتل کا الزام لگا دیا گیا۔ 73ء کے آئین میں اسلامی قوانین موجود ہیں۔ شریعت کے ذریعے نواز شریف آمریت قائم کرنا چاہتے ہیں۔

جاسوسی پر سزا

چار سرکاری افسروں کو ایک ہمسایہ ملک کے لئے جاسوسی کرنے کے الزام میں 6 تا 10 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔ ان میں سے تین کا تعلق وزارت خارجہ سے اور ایک کا تعلق حساس ادارے سے ہے۔

احمد کیٹرنگ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز، پارٹی ڈیکوریٹر
• ہر قسم کی تقریبات کیلئے پکی پکائی دیگیں دستیاب ہیں۔
(خواتین کیلئے باپردہ سروس کی سہولت ہے)
343 فیروز پور روڈ لاہور نزد بہار ٹمبر مارکیٹ
853453 5863738، 0342-7558315

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص ٭ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون : 647434

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد کی 40 سالہ میڈیکل ریسرچ کا حاصل
ہولزموپیتھی
HOLISMOPATHY
212694
بیک وقت ممکن الاستعمال ہالسٹک میڈیکل سائنسز کا جوہری امتزاج • روزمرہ عوارض کا آسان و پرانے امراض کا یقینی اور لاعلاج امراض کا امکانی علاج ٹریننگ بذریعہ ڈاک یا ریگولر کلاس علاج بذریعہ ڈاک یا اصالتاً طب پاکستان اکیڈمی 31/5 دارالعلوم شرقی ربوہ

• ڈول کاٹن سلک • پردہ کلاتھ
• صوفہ کلاتھ • ملبوسات عروسی کی نایاب ورائٹی • شادی بیاہ کی مکمل ورائٹی ہول سیل نرخوں پر دستیاب ہے
(پردہ کلاتھ سلائی مفت)
نیز وکی رضائیاں
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ